www.KitaboSunnat.com

عالم اسلام کو درپیش سنگین مسائل

قنوت نازلہ اورپرخلوص دعاؤں کی ضرورت

عالم اسلام ایک عرصے سے جس ابتلاء و آزمائش سے دوچار ہے، دردمند، حلقے اس پر سراپا اضطراب ہیں لیکن صورت حال کی پیچیدگی اور مسائل کی سنگینی کچھ اس نوعیت کی ہے کہ کوئی سرا ہاتھ نہیں آتا۔

یہ مسائل دو قسم کے ہیں۔ ایک عالم اسلام کے اندرونی اور باہمی مسائل و تعلقات۔ دوسرے جارح استعماری طاقتوں کے پیدا کردہ مسائل و مشکلات۔

اول الذکر میں ہر مسلمان ملک میں اندرون ملک اسلامی اور غیر اسلامی طاقتوں کی کش مکش اور ان کے درمیان محاذ آرائی اور کئی اسلامی ممالک کا آپس میں باہمی تصادم ہے۔

ثانی الذکر میں سر فہرست کشمیر کا مسئلہ ہے، جہاں کئی سالوں سے بھارتی فوجوں نے کشمیری مسلمانوں کا جینا حرام کر رکھا ہے اور ان پر طرح طرح سے ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں۔ دوسرا بیت المقدس کا مسئلہ ہے جو ایک عرصے سے اسرائیل کے غلبہ و تسلط میں ہے اور اسرائیل نے اسے اپنا دارالحکومت قرار دے رکھا ہے اور اس کی ڈھٹائی اور دیدہ دلیری کا یہ حال ہے کہ وہ جب چاہتا ہے کسی بھی عرب علاقے پر چڑھ دوڑتا ہے۔

تیسرا مسئلہ بوسنیا اور کسووو کے مسلمانوں کا ہے جن پر یوگوسلاویوں اور سربوں نے عرصہ حیات تنگ کیا ہوا ہے۔

چوتھا مسئلہ عراق کے مسلمانوں کا ہے جہاں مسلمان عوام صدام کی انانیت اور غلط پالیسیوں کی وجہ سے عالم کفر کی طرف سے بہت سی ناروا پابندیوں کا شکار ہیں۔ بلکہ اب امریکہ کے کروز میزائلوں نے اس پر حملہ کر دیا ہے۔ اور تادم تحریر یہ حملے جاری ہیں

پھر خون مسلم کی یہ ارزانی اور مسلم ملکوں کی یہ مشکلات صرف مذکورہ ملکوں تک محدود نہیں ہے۔ اس کا دائرہ بڑا وسیع ہے اور ہندوستان سے لے کر الجزائر، اری ٹیریا، فلپائن وغیرہ تک مسلمان یا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان اقلیتیں ہندو یا عیسائی حکومتوں کے ظلم و ستم کی چکی میں بری طرح پس رہی ہیں۔

ایک طرف عالمِ اسلام اس سنگین صورتِ حال سے دوچار ہے اور دوسری طرف عالمِ اسلام کی بے حسی قابلِ ماتم ہے کہ اس سلسلے میں اسے جس طرح سرگرمِ عمل ہونا چاہیے اور اس کے لیے جس جذبہ ایمانی اور جوشِ جہاد اور عزم و تدبر کی ضرورت ہے وہ مفقود ہے۔ کانفرنسیں ہو رہی ہیں لیکن نشستند و گفتند و برخاستند کی مصداق اور دشمن ہیں کہ وہ اپنے دندان آز اور تیز کیے جا رہے ہیں، ان کا پنجۂ استبداد پھیلتا جا رہا ہے اور ان کی گرفت مضبوط تر ہوتی جا رہی ہے۔

ان حالات میں عام لوگوں کے لیے صبر و شکیب کا دامن ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے، تاہم مایوس و دل شکستہ ہونے کی ضرورت نہیں۔

نا امید مشو کہ نا امیدی کفر است

اللہ کی نصرت و غیبی تائید پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور اس نصرتِ الٰہی کے حصول کے لیے رمضان کی مبارک ساعتوں میں خصوصی دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ عالمِ اسلام سے ادبار و نکبت کی یہ گھٹائیں دور ہوں اور ایمان و ہدایت کا سورج اپنی پوری رعنائیوں کے ساتھ ضوفشاں ہو۔

بہتر ہے کہ جہری نمازوں کے ساتھ بالخصوص فجر کی نماز میں حسبِ ذیل قنوتِ نازلہ پڑھ لی جائے۔

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِم وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، أَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَاءَكَ ، أَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَرِّقْ بُنْيَانَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَاسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ، أَللّٰهُمَّ اخْذُهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ ، أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِیْ يُوْسُفَ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَاسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ، رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاسْرَافَنَا فِیْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ، أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۔ آمين !

(حافظ صلاح الدین یوسف)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ